امریکی ٹیرف سے جرمنی کے محنت کش خطرے میں

برلن (نمائندہ، لیبر نیوز ویب ڈیسک) جرمنی میں وفاقی روزگار ایجنسی کی سربراہ **آندریا نہلس** نے خبردار کیا ہے کہ امریکی ٹیرف پالیسی کی وجہ سے اگلے سال جرمنی میں 90,000 محنت کش اپنی ملازمتیں کھو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوقع تجارتی پالیسی کمپنیوں کی سرمایہ کاری، بھرتیوں اور کارکنوں کی تربیت میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔

انہلس نے ائی اے بی اور دیگر اقتصادی اداروں کی تحقیق کا حوالہ دیا، جس میں 25 فیصد امریکی ٹیرف کے جرمن محنت کشوں اور معیشت پر اثرات دکھائے گئے ہیں۔ گزشتہ ماہ بے روزگاری میں تیزی آئی، اور بے روزگار افراد کی تعداد 3 ملین کے قریب پہنچ گئی، جو ایک دہائی میں سب سے زیادہ ہے۔

اقتصادی سست روی اور ٹیرف کے دباؤ کے باعث چانسلر **فریڈرک مرز** کی کوششیں محنت کشوں کے لیے بہتر روزگار فراہم کرنے میں خطرے میں ہیں، اور ملک ممکنہ طور پر مسلسل **تیسری سالانہ کساد بازاری** میں جا سکتا ہے، جو محنت کشوں کی زندگیوں پر شدید اثر ڈالے گا